خیبر پختونخوا انسدادئ صحت کا قانون مجریہ، ۲۰۰۹ء

خیبر پختونخوا مجریہ ۲۰۰۹ء کا قانون نمبر XVII

مشتملات

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲. تعاریف۔

۳. انسدادی تدابیر۔

۴. قواعد بنانے کا اختیار۔

خیبر پختونخوا انسدادیٔ صحت کا قانون مجریہ، ۲۰۰۹ء

خیبر پختونخوا مجریہ ۲۰۰۹ء کا قانون نمبر XVII

[خیبر پختونخوا کے گورنر کی منظوری لینے کے بعد خیبر پختونخوا کے سرکاری جریدے (غیر معمولی) میں مورخہ ۲۴ اکتوبر ۲۰۰۹ء کو پہلی بار شائع ہوا۔]

ایک

قانون

صوبے میں صحت کیلئے انسدادیٔ تدابیر کی فراہمی کیلئے۔

دیباچہ: ہرگاہ یہ امر ضروری ہے کہ خیبر پختونخوا کے صوبہ میں بعد ازیں آنے والے صحت کے انسدادی تدابیر کی فراہمی کیلئے کئے قانون مہیا کیا جائے

یہ درج ذیل طریقے سے نافذ العمل ہو گا۔

۱. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز.---** (۱) اس قانون کو خیبر پختونخوا انسدادیٔ صحت مجریہ ۲۰۰۹ء کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(۲) یہ قانون خیبر پختونخوا کے تمام صوبہ پر وسعت پذیر ہو گا۔

(۳) یہ فوری طور پر لاگو / نافذ العمل ہو گا۔

۲. **تعریفات.---** اس قانون میں درج ذیل الفاظ اپنی معنوں میں استعمال ہونگے جو انکو علی الترتیب تفویض کئے گئے ہیں، یعنی کہ۔

(أ) "اسمبلی" سے مراد خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی ہے؛

(ب) "حکومت" سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے: اور

(ج) "نکاح رجسٹرار" سے مراد ایک ایسا شخص جسکو مسلم فیملی قوانین آرڈیننس ۱۹۶۱ء کے دفعہ ۵ کے تحت لائسنس ملا ہو؛

(د) "حکومت" سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے؛

۳. **انسدادی تدابیر.---** بلالحاظ کسی بھی موجودہ رائج الوقت قانون یا قاعدہ / ضابطہ میں شامل ہونے کے باوجود، صوبہ میں ہر شادی کی رسمی تقاضوں کے ساتھ ادائیگی سے پہلے مندرجہ ذیل احتیاطی / انسدادی تدابیر پورے کرنے ہونگے جو:

(i) ایک نکاح رجسٹرار زوجین (میاں بیوی) کے شادی کی رسومات / نکاح سے پہلے درج ذیل ٹیسٹ رپورٹس کی چھان بین کرے گا۔

(اَ) تھیلیسمیا؛ اور

(ب) ہیپاٹائیٹس سی۔

(ii) ٹیسٹ رپورٹس کے نتیجے کا چاہے (جو بھی ہو) کا، ہونے والی شادی پر کوئی اثر نہیں ہو گا۔

(iii) نکاح رجسٹرار شادی کے انعقاد کے دن سے کم از کم دو سال تک ان رپورٹس کو اپنی حفاظت میں رکھے گا۔

(iv) اگر ایک شادی ان دفعات کی خلاف ورزی میں ہو رہا ہے یا ایک شادی میں شق (iii) کو پامال کیا جا رہا ہے تو ایسے نکاح رجسٹرار کے لائسنس کو منسوخ کیا جائے گا اور نکاح رجسٹرار کے علاوہ جو بھی / کوئی بھی ایسی شادی کروائے گا اسکو مبلغ ۱۰۰۰۰ روپے پاکستانی جرمانہ کیا جائے گا۔

۴. **<u>قواعد بنانے کا اختیار</u>**.---حکومت اس قانون کے مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے اس قانون کے آغاز کے چھ ماہ کے اندر اندر قواعد بنائے گا اور اسمبلی کے آگے اطلاع کیلئے پیش کرے گا۔